Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۸ جمادی الاوّل ۱۳۹۳ھ، ۳۰ احسان ۱۳۵۲ہش، ۳۰ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴۷

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم ایسے لوگ چاہتے ہیں جنکے دل میں خدا سے تعلّق قائم کرنے کا شوق ہو

جس کا تعلّق خدا کے ساتھ صافی ہو اُسے وہ کبھی ذلیل نہیں ہونے دیتا

"ہر شخص اس امر کا محتاج ہے کہ اس دُنیا سے تسلّی کے ساتھ جائے اور اس شوق و ذوق کو عبادت میں حاصل کرے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے ملتا ہے۔ برخلاف اس کے آجکل لوگوں کا یہ حال ہے کہ اپنے ایمان کو شرائط سے مشروط کرتے ہیں اور ہم کو خط لکھتے ہیں کہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں مگر ہم کو یہ دُنیادی باتیں حاصل ہو جائیں۔ ان لوگوں کی معرفتِ الٰہیّہ میں بڑا قصور ہے۔ یہ خدا تعالےٰ پر احسان کرنا چاہتے ہیں۔ میں ایسے خطوں کو پھاڑ کر پھینک دیا کرتا ہوں۔ انسان کو اگر کوئی جسمانی مرض لاحق ہوتا ہے تو طبیب کے پاس جاتا ہے اور ساتھ ہی اس کے اپنی طرف سے نذرانہ بھی پیش کرتے ہیں۔ لیکن برخلاف اس کے رُوحانی طبیب کی طرف جاتے ہیں تو اُلٹا اس پر اپنا احسان کرنا چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے دِل میں سوز و گداز نہیں ہے کہ اس جہالت کے پردے سے نکلنے کے واسطے ان میں تپش پیدا ہو۔ ہم تو ایسے لوگ چاہتے ہیں جن کے دِل میں یہ خواہش ہو اور شوق ہو کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلّق پیدا ہو جائے۔ بعض لوگ ایسے ہیں کہ بیعت تو کرتے ہیں مگر پھر ذرا سی تکلیف پر پھسل جاتے ہیں۔ اصل صدق اور وفا کا نمونہ صحابہؓ نے ہی دکھایا تھا۔ ذکر ہے کہ صحابہ میں سے ایک میدانِ جنگ میں چند کھجوریں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کھا رہا تھا کہ ایک دُوسرا صحابی اُسکے سامنے شہید ہوا۔ اُس نے کھجوروں کو فوراً پھینک دیا اور کہا کہ افسوس ہے کہ میرا بھائی بہشت میں پہنچ گیا اور میں ہنوز کھجوروں میں مشغول ہوں۔ یہ کہہ کر میدان میں گھس گیا اور شہید ہو کر اپنے مقصد کو پہنچ گیا۔

دُنیا کے ساتھ دین جمع نہیں ہو سکتا۔ دُنیا خدمتگار ہو کر آجائے تو آجائے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ دُنیا دین کی شریک بن کر رہے۔ جس کا تعلّق خدا تعالےٰ کے ساتھ صافی ہو خدا تعالیٰ اُس کو کبھی ذلیل ہونے نہیں دیتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۱۲، ۴۱۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۹ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

گرمی کی وجہ سے طبیعت پر کچھ اثر ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر اور اہم دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۲۹ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ مختلف عوارض کی وجہ سے طبیعت علیل ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس ۳۰ جون کو نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں ہوگا۔ تمام خدام سے شرکت کی درخواست ہے۔ (معتمد مقامی ربوہ)

محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کی صاحبزادی سیدہ عزیزہ مریم صدیقہ صاحبہ سلمہا بنت محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ۲۹ جون ۱۹۷۳ء کو اپنے خاوند مکرم ڈاکٹر میر نعیم اللہ صاحب کے ہمراہ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے انگلستان روانہ ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت ان کے بخیریت و عافیت انگلستان پہنچنے اور وہاں پر ہر طرح خیر و عافیت کے ساتھ رہنے کیلئے دُعا کریں۔

عزیزہ سیدہ مریم صاحبہ سلمہا اور مکرم ڈاکٹر میر نعیم اللہ صاحب آف انگلستان کی تقریب شادی ۷ جون ۱۹۷۳ء کو ربوہ میں عمل میں آئی تھی۔ اُس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تقریب رخصتانہ میں تشریف لا کر رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دُعا کرائی تھی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے دینی و دُنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی علالت اور درخواست دُعا

ربوہ ۱۹ احسان۔ کل شام محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی طبیعت اچانک ناساز ہو گئی بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے یکدم ضعف بہت بڑھ گیا فوری علاج معالجہ کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے طبیعت سنبھل گئی لیکن طبیعت ابھی پورے طور پر بحال نہیں ہوئی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ماہ احسان ۱۳۵۲ ہش

فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی اور اس کا طریقِ کار

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خیرِ اُمت قرار دیا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ لوگوں کو نیکیاں بجالانے کا حکم دیتے ہیں اور بُرائیوں کے ارتکاب سے روکتے ہیں۔ جب خیرِ اُمت ہونے کا مدار یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ پر ہے تو مسلمانوں کا یہ اولین فرض قرار پاتا ہے کہ وہ لوگوں کو حق کی طرف دعوت دیں اور اُن تک اسلام کا پیغام پہنچا کر انہیں اسلام میں داخل کریں تاکہ وہ بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل پیرا ہو کر انسانی زندگی کے مقصد میں کامیاب ہو سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے پوری اُمتِ مسلمہ کو مخاطب کر کے انہیں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا فریضہ نہایت پُرحکمت طریق پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور پھر اس راہ میں پیش آنے والی مشکلات اور اُن پر قابو پانے کے طریقوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ اسلام کا پیغام ساری دُنیا میں پھیلانے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:-

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (النحل آیت ۱۲۶)

(اے رسول!) تُو لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی راہ کی طرف بُلا اور ایسے (پُرحکمت) طریق سے جو سب سے اچھا ہو اُن سے (اُن کے اختلافات کے متعلق) بحث کر۔

اس آیہ کریمہ میں تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے واضح حکم کے علاوہ تبلیغ کے طریق پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور وہ یہی ہے کہ پیغامِ حق پہنچانے میں حکمت سے کام لینا ضروری ہے۔ دوسرے مبلغ کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ پیغامِ حق پہنچانے میں نہایت ہی عمدہ ناصحانہ رنگ اختیار کرے، تیسرے اگر دوسروں تک پیغامِ حق پہنچانے میں اختلافی امور زیرِ بحث آئیں تو پھر اس بحث کا طریق بھی ایسا ہونا چاہیئے جو محض اچھا ہی نہیں بلکہ احسن یعنی غایت طور پر دلوں پر اثر کرنے والا ہو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ ضروری نہیں کہ تبلیغ کے دوران سراسر حکمت و موعظت اور بحث کا احسن طریق اختیار کرنے کی وجہ سے لوگ دھڑا دھڑ اسلام قبول کرنے لگیں گے۔ ان تمام احتیاطوں کے باوجود اس امر کے امکان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ جب لوگوں کو پیغامِ حق پہنچایا جاتا ہے تو ان میں سے اکثر اسے قبول کرنے کی بجائے اس کی مخالفت پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور اس کو مٹانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ وہ پیغامِ حق پہنچانے والوں کی راہ میں طرح طرح کی مشکلات کھڑی کرتے ہیں اور انہیں قسم ہا قسم کی اذیتیں پہنچاتے ہیں اور انہیں ناکام بنانے کیلئے رنگ رنگ کی تدبیریں بروئے کار لاتے ہیں، الغرض وہ ہر طرح سے ظلم پر کمر باندھ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مخالفینِ حق کی معاندانہ تدبیروں، ان کی طرف سے پہنچائی جانیوالی اذیتوں اور نت نئے مظالم اور زیادتیوں کا ایک ہی علاج بتایا ہے اور وہ یہ کہ پیغامِ حق پہنچانے والے ان حالات میں صبر و استقامت کا عدیم النظیر مظاہرہ کریں اور ان سب ظلم و زیادتیوں کو برداشت کرتے ہوئے پیغامِ حق کی اشاعت میں مصروف رہیں اور اس سے ہرگز بھی انحراف اختیار نہ کریں چنانچہ اللہ تعالیٰ ان حالات میں مسلمانوں کو ان کی اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اگلی آیت میں فرماتا ہے:-

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ (النحل آیت ۱۲۸)

اور تُو صبر سے کام لے اور تیرا صبر کرنا اللہ کی مدد سے ہی ہو سکتا ہے اور تُو ان (مخالفینِ حق) کی حالت پر غم نہ کھا اور (حق کو مٹانے کے سلسلہ میں) جو تدبیریں وہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے تکلیف محسوس نہ کر۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ تسلی دلائی ہے کہ مخالفینِ حق، خواہ کیسے کیسے منصوبے بنائیں وہ کبھی بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں مخالفینِ حق کی ان کارستانیوں پر پریشان نہ ہونے اور کوئی غم نہ کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے نتیجہ میں صبر سے کام لینے کی تلقین فرمائی ہے۔ اس کے بعد اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے پیغامِ حق کی اشاعت میں مسلمانوں کو کامیابی کے دو گُر سکھلائے ہیں اور انہیں یاد کرایا ہے کہ اگر وہ ان دو صفات سے متصف رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کی معیت انہیں حاصل رہے گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مخالفینِ حق اپنے منصوبوں میں ناکام رہیں گے اور کامیابی پیغامِ حق کی اشاعت کرنے والوں کو ہی ملے گی یعنی حق بہرحال غالب آکر رہے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو انکی کامیابی کے بارہ میں مزید تسلی دیتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل آیت ۱۲۹)

اور یاد رکھو کہ اللہ یقیناً اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ کا طریق اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

پیغامِ حق کی اشاعت میں کامیابی کے ضامن دو اوصاف اس آیت میں بیان کئے گئے ہیں، ایک تقویٰ اور دوسرے احسان۔ اگر پیغامِ حق کی اشاعت کرنے والے ان دو اوصاف سے متصف رہیں تو کمزور اور بے بضاعت ہونے کے باوجود ان کے ذریعہ حق کا غالب آنا یقینی ہوتا ہے۔ ان کے ان دو اوصاف سے متصف ہونے کے نتیجہ میں باطل اپنے لاؤ لشکر سمیت مٹ کر اور حق اور حق کے پرستار غالب آکر رہتے ہیں۔

شبِ معراج

کس کی آمد ہے سرِ عرشِ بریں آج کی رات
دل بکف بیٹھے ہیں گردوں کے مکیں آج کی رات
نور ہی نور نظر آتا ہے تا حدِّ نظر
طور ہی طور ہے تا چرخِ بریں آج کی رات
عالمِ وجد میں ہیں سدرہ و طوبیٰ کے نہال
محوِ گل گشت محمدؐ تو نہیں آج کی رات؟
ساعتِ وحدتِ تامہ ہے کہ معراج ہے یہ
عبد۔ معبود سے کتنا ہے قریں آج کی رات!
سب کو چھوڑا، نہ مگر جس نے خدا کو چھوڑا
عرش آرا ہے وُہی فرش نشیں آج کی رات
خلوتِ خاص میں اَوروں کو اجازت کیسی!
پا سکے بار نہ جبریلِ امیں آج کی رات
جس کی تابش میں جلالت بھی ہے رعنائی بھی
شمعِ محفل ہے وُہی دُرِّ ثمیں آج کی رات
مغفرت چاہی خدا سے تو ہمیں نے چاہی
یاد آئے ہیں تو آئے ہیں ہمیں آج کی رات
کس کے اعزاز میں کوثر کا رواں ہے چشمہ!
کون مہماں ہے سرِ خلدِ بریں آج کی رات؟
پھر نہ اُٹھی ہو کہیں رُخِ محمدؐ سے نقاب
محوِ حیرت ہیں دو عالم کے حسیں آج کی رات
جسکی رہتی ہے سدا دامنِ ایماں کو تلاش
کسقدر عام ہے وہ جنسِ یقیں آج کی رات
عرش پر کیوں نہ ہو بشر ہو فرشتوں کا ہجوم
جلوہ پیرا ہے شہِ دینِ متیں آج کی رات

رشیدی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محاسبۂ نفس

مکرم شیخ سجاد احمد صاحب شاہد حدیقۃ المبشرین ربوہ

انسان کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا حقیقی معنے میں عبد بنے۔ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستہ پر قدم مارے اور خالق حقیقی کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرے۔ اس کا سونا اس کا جاگنا اس کا اٹھنا اور اس کا بیٹھنا اس کا چلنا اور اس کا پھرنا محض خدا تعالیٰ کی خاطر ہو۔ یہی وہ مقصد ہے جس کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

میں نے ہر چھوٹے اور بڑے کو عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا عبد کیسے بن سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنائے اس کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرے اور تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کا نمونہ بنے۔ اس غرض کو حاصل کرنے کے لئے اور اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ انسان نے کہاں تک اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنایا ہے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اپنے باطن کو ٹٹولے اور اپنے نفس کا مطالعہ قرآن اور احادیث کی روشنی میں کرے

اللہ تعالیٰ کی صفات کی روشنی میں باطن کو پرکھنے کا نام ہی محاسبہ نفس ہے قرآن کریم سے بھی پتہ چلتا ہے کہ محاسبہ نفس ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ

اور چاہیئے کہ ہر جان اس بات پر نظر رکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے

پھر فرمایا:۔

یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا بِمَا
عَمِلُوْا اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ کے لئے ضروری تھا کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہتا کیونکہ اسے قیامت کو حساب دینا تھا اور اسے چاہیئے تھا کہ وہ اپنے اعمال اپنے سامنے رکھتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے

حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ
تُحَاسَبُوْا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام محاسبہ نفس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ نفس پر موت وارد کرنے اور حصول تقویٰ کے لئے وہ اول مشق کریں۔ جیسے بچے خوشخطی سیکھتے ہیں تو اول ٹیڑھے حروف لکھتے ہیں۔ لیکن آخر کار مشق کرتے کرتے خود ہی صاف اور سیدھے حروف لکھنے لگ جاتے ہیں اسی طرح ان کو بھی مشق کرنی چاہیئے جب اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو دیکھے گا تو خود ان پر رحم کرے گا۔

(روحانی خزائن ملفوظات جلد ۶ [illegible])

پھر فرمایا:۔

"انسان کی فطرت میں ایک صفت تھی کہ وہ اپنے خدا کے لئے نفس پر ظلم اور سختی کر سکتا تھا اور وہ ایسا خدا تعالیٰ کی طرف جھک سکتا تھا کہ اپنے نفس کو فراموش کر دے"

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

ہماری جماعت کو بھی چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ ایک گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ایک مقصد اپنے سامنے رکھے کہ ہم نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا ہے۔ جب تک یہ روح ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی تو اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے

(تفسیر کبیر سورۃ بقرہ ص ۲۶[illegible])

ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ جب وہ کام کرنے لگے تو اس کے شروع کرنے سے پہلے اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اس سے دو سوال کرے

۱۔ اس کام کے کرنے کی غرض کیا ہے؟
۲۔ کس کی خاطر وہ یہ کام کرنے لگا ہے

سوال اول سے تو اس کو یہ فائدہ ہوگا کہ اگر وہ کام برا ہے تو اس سوال کے جواب سے اس کی برائی کا اس کو علم ہو جائے گا۔ مثلاً چوری ہے اس کے ارتکاب کا جب خیال پیدا ہو تو اپنے آپ پر سوال کرے کہ میں کیوں کرنے لگا ہوں۔ کیسے مال حاصل کرنے کے لئے اس پر سوال کر سکتا ہے کہ کیا مال حاصل کرنے کے خدا نے اور ذریعے نہیں بنائے کہ میں دوسرے کا مال بلاوجہ لوٹتا ہوں اور اگر میرے ساتھ ایسا معاملہ کوئی کرے تو میں اسے کیا ناپسند کروں گا اس طرح اس کا نفس لاجواب ہو جائے گا اور وہ چوری کرنے سے رک جائے گا۔

محاسبہ اولیٰ کی دوسری شق یہ ہے کہ وہ اپنے آپ سے سوال کرے میں کس کی خاطر یہ کام کرنے لگا ہوں۔ اس سوال کے جواب سے اسے معلوم ہو گا کہ کئی باتیں جو بظاہر نیک معلوم ہوتی تھیں درحقیقت بدیاں تھیں مثلاً نماز پڑھتے وقت یا صدقہ دیتے وقت یا احسان کرتے وقت محاسبہ کے جواب میں اس کا نفس ثابت کرے گا کہ یہ سب کام مفید ہیں لیکن اگر ریا اور سمعت کے لئے اس نے کام کرنے چاہے تھے تو دوسرے سوال کے جواب پر کہ میں یہ کام کس کی خاطر کرنے لگا ہوں وہ جھٹ بتا دیگا جو نفس نے ان کاموں کو اپنایا تھا جان جائے گا۔

ہر ایک کام کے دوران پھر یہ سوال اپنے نفس سے کرے کہ میں یہ کام کس طرح کرتا ہوں یعنی اس کی تکمیل پر پہنچانے کے لئے کن ذرائع کو استعمال کرتا ہوں۔ اس محاسبہ کی یہ ضرورت ہے کہ بہت دفعہ انسان ایک نیک کام کرتا ہے اور نیک ارادہ سے کرتا ہے مگر اس کو پورا کرنے کے لئے ایسے ذرائع استعمال کرتا ہے جو درست نہیں ہوتے یا اس نیک کام کو ان شرائط کے ساتھ پورا نہیں کرتا۔ جن سے اس کا پورا کرنا اس کے لئے ضروری تھا تو اس سوال کے جواب سے اگر کوئی غلطی اس کے طریق عمل میں ہو گی تو نکل جائیگی۔

اعمال کا محاسبہ کرنے کا طریق

اعمال حسنہ چار قسم کے ہیں۔

اوّل:۔ وہ اعمال جن سے انسان کو خود بھی فائدہ ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ مگر اوقات انسان ضد میں آ کر انہیں نہیں کرتا۔

دوم:۔ وہ اعمال ہوتے ہیں جن سے انسان کو خود تو نفع نہیں ہوتا مگر دوسروں کو ہوتا ہے۔

سوم:۔ وہ اعمال جن کے کرنے سے اپنے آپ کو تو نفع ہوتا ہے اور نہ نقصان لیکن دوسرے کا نقصان ہوتا ہے۔

چہارم:۔ وہ اعمال کہ ان سے اپنا تو نقصان ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے کو فائدہ ہوتا ہے۔

ان اعمال کو اگر انسان الگ الگ کر کے دیکھے تو اسے محاسبہ میں بہت آسانی ہو سکتی ہے۔

مگر اس طرح محاسبہ کرنے کی بھی ہر شخص میں طاقت نہیں ہوتی۔ اس لئے ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ بجائے اس کے کہ انسان سال کے بعد اپنے اعمال کا محاسبہ کرے یا چھ ماہ یا چار ماہ یا ایک ماہ بعد اس طرح کرے کہ قرآن کریم کے اوامر و نواہی پر نشان لگائے اور پھر عہد کرے کہ روزانہ ایک یا دو رکوع یا جتنے رکوع پڑھ سکے پڑھا کرے اور پڑھتے وقت اس بات کی احتیاط رکھے کہ طوطے کی طرح نہ پڑھے بلکہ اوامر اور نواہی پر غور کرے اور روزانہ پڑھتے وقت جس حکم کا ذکر آوے اس پر سوچے کہ کیا میں یہ کام کرتا ہوں اور جس نہی کا ذکر آوے اس پر غور کرے کہ کیا میں اس سے باز رہتا ہوں اس طرح با آسانی محاسبہ ہو جائے گا۔

محاسبہ نفس کے فوائد

محاسبہ نفس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان گناہ سے بچتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری تمام سعادت خدا شناسی میں ہے اور نفسانی جذبات کو ان کے طوفانی سے روکنے والی وہ معرفت کاملہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس سے ہمیں پتہ لگ جائے
کہ درحقیقت خدا ہے اور
درحقیقت وہ بڑا فائدہ اور
جبار رحیم اور ذوالعذاب الشدید
بھی ہے یہی وہ نسخہ مجربہ ہے
جس سے سچی تبدیلی ہوتی ہے
اور انسان کی متمردانہ زندگی پر
موت آجاتی ہے۔"
(کتاب البریہ)

تقویٰ کا پیدا ہونا

دوسرا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان کے اندر تقویٰ پیدا ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں
"چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے"
(کشتی نوح ص ۱۲)

تزکیۂ نفس

ایک سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مجاہدہ سے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو۔ ترقی کرو۔
اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے
قد افلح من زکّٰھا
یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک ہو گیا۔
(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

عیوب کا پتہ چلنا

محاسبہ نفس سے اپنے عیوب کو دیکھنے کا موقع ملتا ہے اور ان کو دور کرنے کے لئے دعا کا موقع ملتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"بڑا سعید وہ ہے جو اوّل اپنے عیوب کو دیکھے ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے یاد رکھو کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے تب تک سچا تقویٰ حاصل نہیں ہوتا اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہیئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہیئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کوٹھڑی ہے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ یہی کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے۔ اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کی عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے۔ ...... تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق ادا کرنا چاہیئے۔ تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شے ہوں۔"
(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۴۳)

خدا سے اتحاد کا پیدا ہونا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔
"اس (انسانی جان) کا نام نفس رکھا کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے۔ خدا سے دل لگانا ایسا ہوتا ہے جیسا کہ باغ میں وہ درخت ہوتا ہے جو باغ کی زمین سے خوب پیوستہ ہوتا ہے یہی انسان کی جنت ہے۔"
(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب)

بقیہ

اعلان دار القضاء

مکرم سجاد احمد صاحب بی اے شاہد۔ (واقف زندگی) محلہ دار العلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب ابن مولوی رحیم بخش صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۱۲ واقع محلہ دار العلوم غربی الاٹ ہے۔ نیز مرحوم کی مشترکہ امانت ذاتی تحریک جدید میں درج ذیل رقوم موجود ہیں۔ کھاتہ ۲۸-ا/م ۵۲ / ۲۸۹ میں مبلغ ۱۲۰/- روپے کھاتہ ۲۷-۵۲۴۰ / ۹۹ میں مبلغ ۵۰/- روپے اور کھاتہ نمبر ۳۷ میں ۳۷۵/- روپے۔ اسی طرح بیلنس سیونگ بنک بونس اکاؤنٹ ۳۱-B میں مبلغ ۱۰۰۰/- روپے نصف حقوق پبلک جنرل سٹور کالج مارکیٹ ربوہ اور بیلنس سیونگ اکاؤنٹ نمبر ۲۹۰۳ حبیب بنک لمیٹڈ چنیوٹ میں مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ہے
میرے علاوہ مرحوم کی جائز وارث ہمشیرہ شمیم عزیز ہیں۔
التدعا ہے کہ مرحوم کا تمام ترکہ ہم دونوں وارثان میں حصص شرعیہ ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع عطا ہوئی جائے
(ناظم دار القضاء)

دعائے نعم البدل

مکرم عبدالشکور صاحب جھنگ صدر کا چھوٹا بچہ عمر دو ماہ چند روز بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۳ جون کی رات کو انتقال کر گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ متوفی کے والدین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور انہیں نعم البدل عطا کرے۔
(محمد زکریا خان۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جھنگ صدر)

سرگودہا

مکرم منیر احمد صاحب آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کا لڑکا عزیزم منصور احمد بعمر ۱ ۱/۲ سال قضائے الٰہی ۱۲ جون ۷۳ء کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعم البدل عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(شیخ محمد اکرم اطہر۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

درخواست دعا

میری والدہ اہلیہ محترمہ مرزا محمد شریف بیگ صاحب ایک ہفتہ سے نمونیہ کی بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد صحت سے نوازے
آمین (جمیلہ بیگم رانا۔ بہاولپور)

بقیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان خدمت درویشان فنڈ

ماہ مئی ۷۳ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان فنڈ)

مکرم ساکر محمود صاحب امریکہ بذریعہ ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ربوہ	۱۰،۰۰ روپے
" چوہدری محمد ظفر صاحب محلہ جبلی گھر سیالکوٹ	۵،۰۰ روپے
محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ	۴،۰۰ روپے
" چوہدری محمد طفیل صاحب محلہ جبلی گھر سیالکوٹ	۵،۰۰ روپے
" محمد یوسف صاحب ولد عبدالکریم گوجر صاحب چک ۳۶۳ E.B ساہیوال	۲۵،۰۰ روپے
" جماعت احمدیہ کوئٹہ	۲،۷۵ روپے
" محمود مجیب اصغر انچارج خیر لیبر پریس	۵،۰۰ روپے
" ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اوکاڑہ	۳۰،۰۰ روپے
" کرنل محمود الحسن صاحب راولپنڈی	۲۰،۰۰ روپے
" غلام حسین صاحب پسرور	۲،۰۰ روپے
" حاجی عبدالرحمٰن صاحب لطیف آباد ضلع حیدر آباد	۷،۰۰ روپے
" محمد اکرم صاحب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۱۱،۰۰ روپے
" شیخ بشیر احمد صاحب کوئٹہ	۲۵،۰۰ روپے
" ڈپٹی محمد حسین صاحب کراچی	۲،۰۰ روپے
" ملک منظور احمد صاحب "	۱۵،۰۰ روپے
" عبدالحمید صاحب عابد "	۷،۰۰ روپے
" خواجہ سلیم احمد صاحب "	۵،۰۰ روپے
محترمہ عالم بی بی صاحبہ گوجرانوالہ	۶،۰۰ روپے
" حاجی محمد شریف صاحب "	۱۵،۰۰ روپے
" چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱۰۰،۰۰ روپے
" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ وہاڑی ضلع ملتان	۵،۰۰ روپے
" حکیم محمد حنیف صاحب بھٹی باندھی ضلع نوابشاہ سندھ	۲،۰۰ روپے
" چوہدری ارشاد احمد خان صاحب ربوہ	۵،۰۰ روپے
" ملک عبدالرب صاحب "	۵،۰۰ روپے
" منیر احمد خان صاحب گجرات	۲۵،۰۰ روپے
" راجہ محمد نواز صاحب ڈھلوال ضلع جہلم	۱۰۰،۰۰ روپے
" حمیدہ شریف صاحبہ ۹ ڈی بلاک ملتان چھاؤنی	۱۰،۰۰ روپے
" مرزا محمد حیات صاحب سیالکوٹ شہر	۱۰،۰۰ روپے
" محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان	۱۰،۰۰ روپے
" سیکرٹری مال " " لائل پور	۲۵،۰۰ روپے
" ملک محمود احمد صاحب " " حیدرآباد سندھ	۲۰،۰۰ روپے
" ناصر احمد صاحب اسلم باندھی ضلع نوابشاہ	۵،۰۰ روپے
" ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ	۹،۰۰ روپے
محترمہ راجہ بی بی کوٹلی آزاد کشمیر	۱۰،۰۰ روپے
دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بذریعہ بحساب لجنہ کھلابال	۲۰،۰۰ روپے
محترمہ سعیدہ بیگم اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب فیروز ملک ربوہ	۱۰،۰۰ روپے
" سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ	۲،۰۰ روپے
" سید ظہور المصطفےٰ علی صاحب کراچی ۵	۱۰،۰۰ روپے
" جماعت احمدیہ کراچی	۶،۰۰ روپے
" عنایت اللہ صاحب بھٹی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال	۲۶،۰۰ روپے
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد لاہور	۱،۰۰ روپے
مکرم عبدالعزیز صاحب بھٹی سمن آباد لاہور	۵۰،۰۰ روپے
" مرزا عبدالحق صاحب وحدت کالونی "	۱،۰۰ روپے
محترمہ نیاز صاحبہ مطیع اللہ صاحب لاہور چھاؤنی	۵،۰۰ روپے
" ڈاکٹر عبدالرشید صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۱۰،۰۰ روپے
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی گیٹ لاہور	۱۲،۰۰ روپے
محترمہ اہلیہ غلام احمد صاحب سول لائن لاہور	۵،۰۰ روپے
" عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائل پور	۲۵،۰۰ روپے

چندہ تحریک جدید کی مہم کو تیز کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان ہوئے قریباً سات ماہ گزر چکے ہیں اب وصول چندہ کا کام خاص طور پر توجہ کا مستحق ہے۔ لہٰذا گزارش ہے کہ تمام جماعتیں اور افراد اپنے ذمہ داری کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد چندہ تحریک جدید کی ادائیگی فرما کر فلاح دارین کے مستحق ٹھہریں۔ سال گزشتہ کی طرح امید ہے کہ مخلصین جماعت سال رواں کا بجٹ بھی میعاد کے اندر یعنی ۳۱ اکتوبر ۷۳ء سے قبل) پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تجلیاتِ الٰہیہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمالیں کہ ماہ جولائی ۱۹۷۳ء کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے۔ یہ کتاب خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے صرف ۵۰ پیسے میں بذریعہ V.P منگوائی جا سکتی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ اور امتحان کی طرف فوری توجہ کی جائے۔

(مہتمم تعلیم)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ بابت ماہ مئی ۱۹۷۳ء مرکز میں جلد از جلد ارسال کریں۔ جن مجالس کے پاس رپورٹ فارم ختم ہو چکے ہوں وہ مرکز میں شعبہ اطفال کو خط لکھ کر حاصل کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

مکرم سید محمد صادق صاحب ہاشمی صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بشیر احمد اختر۔ مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان)

۲۰ جون گزر چکی ہے قائدین خدام الاحمدیہ فوری طور پر چندہ بھجوائیں (مہتمم)

دانت اور مسوڑھے خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔

ڈینٹی پائیوریا اینٹی کریز ٹوتھ پیسٹ دانتوں کا بہترین علاج

تفصیلی رسالہ مفت ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون نمبر ۴۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :-

"اخلاص، محبت، اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبیک کہو اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ۔"

آپ نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہا اور اس فنڈ میں وعدے لکھوائے۔ اب وعدوں کی سوفی صد ادائیگی کا وقت ہے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

انصار اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

انسان کی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کہ کب موت آجائے گی۔ خواہ بوڑھا ہو یا جوان یا بچہ۔ لیکن بلحاظ اپنی عمر کے انصار اس ناپائدار دنیا کو چھوڑنے کے قریب بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اس دنیا کو چھوڑنے کے بعد وہی اعمال صالحہ کام آئیں گے جو اس دنیا میں کرچکے ہوئے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور اپنی آئندہ نسل کے دلوں میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کو فروغ دیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"آئندہ نسل کے دل میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں۔"

انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کے اندر تحریک جدید کے مالی جہاد کی اہمیت کو واضح کرتے رہا کریں تاکہ اس نیکی کا ثواب آپ کو اس دنیا اور آخرت میں ملتا رہے

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس متوجہ ہوں

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۱ جولائی سے شروع ہوگی۔ ۲۰ کی شام تک آپ کو پہنچ جانا چاہیے۔ کاغذ کی مہنگائی کی وجہ سے فارم نہیں چھپوائے گئے۔ آپ اپنے مندرجہ ذیل کوائف مکمل پتہ کے ساتھ سادہ کاغذ پر لکھ کر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوا دیں۔

نام - ولدیت - عمر - تعلیم - کیا پہلے کسی سال تعلیم القرآن کلاس میں پڑھا ہے ؟
رہائش کا انتظام لجنہ کے ماتحت ہوگا یا اپنا ہوگا ؟

نصاب فضل عمر درس القرآن کلاس درج ذیل ہے :

۱- قرآن مجید ابتدائی تین پارے با ترجمہ
۲- ایک سو منتخب احادیث۔
۳- کلام الوصیت - پیغام احمدیت - مقام محمدیت - آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ (خطبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)
۴- صرف و نحو - کتاب الصرف، اور کتاب النحو سے منتخب مسائل۔
۵- عربی اسباق۔ پندرہ جدید اسباق
۶- تاریخ احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ولادت سے ۱۹۰۱ء تک کے حالات
۷- علمی تقاریر۔ علماء سلسلہ اختلافی مسائل پر لیکچر دیں گے۔ اور نوٹ لکھوائیں گے۔

آنے والی طالبات کم از کم مڈل پاس ضرور ہوں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم صاحب (والدہ محترمہ مکرم محمد اسحٰق صاحب مالک الکلیپس ڈرائی کلینرز لاہور) مختصر علالت کے بعد مورخہ ۲۳ جون کو وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا اور مرحومہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۹ جون - مرکزی سیکرٹری تجارت نے کہا ہے کہ نئی درآمدی پالیسی سے ملک میں ضروری اشیاء کی رسد میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور قیمتیں کم ہو جائیں گی۔ اس پالیسی کا بنیادی مقصد ملک میں صنعتی اور زرعی پیداوار بڑھانا ہے۔

دمشق ۲۹ جون - شام کے سابق صدر نورالدین العطاسی اور دیگر کئی بااثر سیاسی لیڈر شام کے فوجی جیل سے فرار ہوگئے ہیں۔

اسلام آباد ۲۹ جون - حکومت پاکستان نے ساڑھے چار سو بنگالیوں کو ملک سے جانے کی اجازت دے دی ہے۔ ان میں طلباء طلبا اور دیگر بنگالی شامل ہیں یہ اقدام محصور بہاری پاکستانیوں کے تبادلہ کے پروگرام کے تحت کیا گیا ہے۔

پیکنگ ۲۹ جون - چین کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ چین دفاعی مقاصد کی خاطر محدود سطح پر ایٹمی تجربات اس لئے کر رہا ہے تاکہ بڑی طاقتوں کی ایٹمی اجارہ داری ختم ہو جائے۔ چین کبھی بھی حالت میں ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے میں پہل نہیں کرے گا۔

راولپنڈی ۲۹ جون حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ عازمین حج کے لئے بحری جہازوں کے کرایوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیرآباد ۲۹ جون - دریائے چناب میں سیلاب کے باعث متعدد دیہات زیر آب ہوگئے ہیں سیلاب اپنے ساتھ قریباً بارہ لاکھ روپے کی گندم مکئی اور خربوزے بہا کر لے گیا ہے تاہم اب پانی کی سطح کم ہونی شروع ہوگئی ہے۔ چار افراد کے بہہ جانے کی خبر بھی موصول ہوئی ہے۔

لاہور ۲۹ جون - پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ لاہور اور لائل پور کے درمیان چلنے والی ۲۱۷، اپ اور ۲۱۸ ڈاؤن مسافر گاڑیوں کو ایکسپریس گاڑیاں بنا دیا گیا ہے اور ان پر سفر کرنے والوں سے میل ٹرین کا کرایہ وصول کیا جائے گا۔

واشنگٹن ۲۹ جون - امریکی ایوان نمائندگان نے یونان کی فوجی حکومت کے ہاتھ چھ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کے فینٹم جیٹ اور دیگر ہتھیار فروخت کرنے کی تجویز منظور کرلی ہے۔

کراچی ۲۹ جون - مالی کے صدر موسیٰ تاروال کراچی میں ایک رات قیام کرنے کے بعد وطن روانہ ہوگئے وہ ایک خاص طیارے میں پیکنگ سے یہاں پہنچے تھے۔

لندن ۲۹ جون - برطانیہ میں آزاد کشمیریوں کو برطانوی شہریت کے حقوق کے سوال پر برسر اقتدار ٹوری پارٹی کو اپنے ارکان کی طرف سے بغاوت کا خطرہ درپیش ہے اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ اگر برطانوی حکومت نے آزاد کشمیریوں کو شہریت کا حق دینے کے بارے میں اپنا موجودہ منفی رویہ تبدیل نہ کیا تو ٹوری پارٹی کے کم سے کم ۵ ارکان پاکستانی بل میں ترمیم کے لئے لیبر پارٹی کے ساتھ ووٹ دیں گے۔

نئی دہلی ۲۹ جون - بھارت کے مختلف صوبوں میں حکمران کانگریس پارٹی کی صفوں میں انتشار بڑھتا جا رہا ہے۔ چنانچہ اب صوبہ گجرات کے وزیر اعلیٰ نے بھی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

رجسٹرڈ ونمبر ایل ۵۲۵۴